



نہے بیچ کا بڑا خواب

by Talha



چنٹو، ایک چھوٹا سا بیج تھا جو زمین میں گہرا دفن تھا۔ اس کا ایک بڑا خواب تھا: ایک بڑا اور شاندار درخت بننا۔ اس نے اپنے ارد گرد کے بڑے درختوں کو دیکھا اور ان جیسا بننے کا ارادہ کیا۔



گرمیوں میں، سورج کی گرمی نے چنٹو کو چمکایا۔ بارش نے
اسے پانی دیا، اور زمین نے اسے غذائیت دی۔ چنٹو نے محسوس کیا
کہ وہ بڑھ رہا ہے، لیکن اس کی منزل اب بھی دور تھی۔



تر مصیان کنہا بسے۔

سردیوں میں، ٹھنڈ نے چنٹو کو جما دیا۔ اس نے خوف محسوس کیا، لیکن اس نے اپنے بڑے خواب کو یاد رکھا اور مضبوط رہنے کا فیصلہ کیا۔ اس نے سوچا، 'میں ہار نہیں مانوں گا۔'



بہار کے آنے پر، چنٹو میں زندگی کی ایک نئی لہر جاگ اٹھی۔
اس نے زمین سے اوپر اٹھنے کی کوشش کی اور ایک چھوٹا سا پودا
بن گیا۔ اس نے اپنی نئی دنیا کو دیکھ کر حیرت محسوس کی۔



وقت کے ساتھ، پودا مضبوط ہوا۔ اس کے پتے نکل آئے اور اس کی جڑیں گہری ہوئیں۔ چنٹو، اب ایک نوجوان درخت تھا، جس نے اونچا اڑنا شروع کر دیا، اپنے بڑے خواب کو سچ کرتے ہوئے۔



آخر کار، چنٹو ایک خوبصورت اور بلند درخت بن گیا۔ اس کی شاخیں آسمان کو چھوتی تھیں، اور اس کے پتے ہوا میں رقص کرتے تھے۔ اس نے ہمیشہ یاد رکھا کہ ایک ننھے بیج کی طرح اس کا سفر کتنا مشکل تھا، اور اپنے خوابوں پر یقین رکھنے کی اہمیت کو کبھی نہیں بھولا۔